سوال

(109)جمعہ کی طرح عیدین میں بھی دو خطبے اولیٰ وثانیہ پڑھنا مسنون امر ہے یا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کی طرح عیدین میں بھی دو خطبے اولیٰ وثانیہ پڑھنا مسنون امر ہے یا صرف عیدین میں ایک ہی خطبہ پر اکتفاء کیا جائے، زید کہتا ہے کہ عیدین میں بھی جمعہ کی طرح دو خطبے ہیں۔ مگر بکر کہتا ہے کہ عیدین میں صرف ایک ہی خطبہ ہے اور دوسرا خطبہ پڑھنا بدعت ہے۔ دونوں کونسا صحیح ہے۔ پہلا قول زید کا کہ عیدین میں جمعہ کی طرح دو خطبے ہیں۔ اگر صحیح ہے تو اس کی دلیل کتاب وسنت سے تحریر فرما کر ممنون ومشکور فرمائیے؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دو خطبے ہونے چاہئیں حضرت عبید اللہ فرماتے ہیں۔ السنة ان یخطب الامام فی العیدین خطبتین یفصل بینھما۔ جلوس۔ (دار قطنی)

(اخبار اہل حدیث دہلی جلد ۱ ش ۲)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04ص187

محدث فتویٰ